بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا (القرآن)

جس نے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی اطاعت کی تو بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے بھی آپ کو ان کا نگہبان (ذمہ دار) بنا کر نہیں بھیجا

سُنَنِ ابوداؤد شریف

(مُترجَم)

جلد سوم

تصنیف

امام ابوداؤد سُلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہٗ

۲۰۲ھ ــــــ ۲۷۵ھ

۸۱۷ء ــــــ ۸۸۹ء

ترجمہ و فوائد

مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری ظلہٗ

(مترجم صحیح بخاری، سنن ابن ماجہ، مؤطا امام مالک)

تقسیم کار

فرید بُک سٹال ○ ۳۸ اردو بازار۔ لاہور ۲ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب : سننِ ابوداؤد (سوئم)

تصنیف : امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ : مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری قدس سرہ العزیز

اہتمام وتزیین : سید اعجاز احمد (بانی ادارہ)

مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز، لاہور

اشاعتِ اوّل : ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

اشاعتِ دوئم : ذوالقعدۃ ۱۴۲۲ھ / فروری ۲۰۰۲ء

ناشر

فرید بُک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اُردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899
ای۔میل نمبر Email:info@faridbookstall.com
ویب سائٹ Visit us at : www.faridbookstall.com

اَلرَّحْمٰنُ ۔ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۔ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۔ (۵۵ : ۱تا۴)

رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا۔ انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا۔ انہیں مَاكَانَ وَمَا يَكُوْنُ کا بیان سکھایا۔

دوسرے مقام پر فرمایا ہے:

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ ۔ (۱۶ : ۴۴)

اور اے محبوب! ہم نے تمہاری طرف یہ یادگار (قرآن) اتاری کہ تم لوگوں سے بیان کر دو جو ان کی طرف اُترا

قرآن مجید اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب پر نازل کرکے ہر طرح محبوب ہی کو سکھایا۔ محبوب پروردگار نے اپنے اصحاب کو سمجھایا۔ انہوں نے تابعین کو بتایا۔ ان مطالب و معانی کو مفسرین کرام نے اپنی تفاسیر کی زیب و زینت بنایا۔ دوسروں کے لیے اس نقل معانی کے سوا چارہ نہیں۔ کلام الٰہی کی منشا و مراد کو پانے کا ہرگز یارا نہیں۔ جو اس نقل کو چھوڑ کر عقل کو امام بناتا ہے وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو منصب رسالت سے ہٹا کر ان کی جگہ پر اپنی عقل خام کو بٹھاتا ہے۔ ایسے ہی گندم نما جو فروش حضرات نے اپنی تحقیق کا ڈھول بجاتے ہوئے ایک اسلام کے درجنوں اسلام بنا دیے ہیں۔ راقم الحروف نے ۱۳۹۲ھ / ۱۹۷۲ء میں ایک مناجات کے اندر ایسے گمراہ گر مفسرین و محققین کا یوں ذکر کیا تھا:

کیسے تفسیر و تفہیم کے نام سے، کیسے فکر و تدبر نما دام سے!

یوں مطالب بتاتے ہیں آیات کے جس سے مفہوم قرآن خطرے میں ہے،

مصطفیٰ کے فرامین و رد زباں، مصطفیٰ کی انہیں سے کریں کسر شان،

کس غضب کی ہیں یہ شوخیاں الاماں تیرے پیارے کا فرمان خطرے میں ہے

بَابٌ فِي تَكْرِيرِ الْحَدِيثِ ۔

ایک بات کو کئی بار کہنا

۲۵۴ ۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ اَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي عَقِيلٍ هَاشِمِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ سَابِقِ بْنِ نَاجِيَةَ عَنْ اَبِي سَلَّامٍ عَنْ رَجُلٍ خَدَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا حَدَّثَ حَدِيْثًا اَعَادَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۔

عمرو بن مرزوق، شعبہ، ابو عقیل ہاشم بن بلال، سابق بن ناجیہ، ابو سلام نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ایک خادم سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب کچھ ارشاد فرماتے تو اسے تین دفعہ دہراتے۔

بَابٌ فِي سَرْدِ الْحَدِيثِ ۔

گفتگو میں جلدی کرنا

۲۵۵ ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الطُّوْسِيُّ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ جَلَسَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِلٰى جَنْبِ حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَهِيَ تُصَلِّيْ فَجَعَلَ يَقُوْلُ اسْمَعِيْ يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ مَرَّتَيْنِ فَلَمَّا قَضَتْ صَلَاتَهَا قَالَتْ اَلَا تَعْجَبُ اِلٰى هٰذَا وَحَدِيْثِهٖ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُحَدِّثُ

عروہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے کے پہلو میں حضرت ابو ہریرہ بیٹھے اور انہوں نے دو مرتبہ کہا، جبکہ وہ نماز پڑھ رہی تھیں، اے حجرے والی! میری بات سنیے۔ جب انہوں نے نماز پوری کر فرمایا، کیا تمہیں ان پر اور ان کی بات پر تعجب نہیں آتا حالانکہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کچھ ارشاد فرماتے تو شمار کرنے والا اگر چاہتا تو آپ کی گفتگو کے ایک ایک لفظ کو شمار کر سکتا تھا۔